سفرِ آخرت پر جانے والے علماء کرام!!

ادارہ

مسافرانِ آخرت کے قافلے یکے بعد دیگرے کوچ کر کے جا رہے ہیں، ابھی ایک کا غم ہلکا نہیں ہوتا کہ دوسرے غم کے اسباب مہیا ہو جاتے ہیں، ایک کا زخم مندمل نہیں ہوا ہوتا کہ دوسرا زخم لگ جاتا ہے۔ حال ہی میں پاکستان اور بالخصوص علماء دیوبند سے وابستہ تین علماء کا سانحۂ ارتحال رونما ہوا۔

حضرت مولانا منظور احمد الحسینی صاحب: ختم نبوت کے اس عظیم مجاہد نے آقائے نامدار تاجدار مدینہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمت نبوت کی پاسبانی کے فرائض اپنی ساری زندگی انجام دیئے۔ مولانا مناظر ختم نبوت، عالمی مجلس تحفظ نبوت یورپ کے امیر تھے۔ مدینہ منورہ میں ۱۳ جنوری ۲۰۰۵ء کو انتقال ہوا۔ بارگاہِ رسالت میں مقبولیت کی یہ شان کہ اپنے آقائے نامدار کے قدموں میں جا کر خاک نشین ہوئے۔ (موصوف کے حالات پر مشتمل مضمون شمارہ ہذا کے صفحہ ۲۷ پر ملاحظہ فرمائیں)۔

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب: ایک ممتاز عالم دین ہونے کے ساتھ عرصۂ دراز سے جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے دینی خدمات میں مصروفِ عمل تھے۔ رواں ماہ کے دوران وہ بھی اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔

حضرت مولانا عبدالمجید سکھروی صاحب: شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، مولانا اعزاز علی، مولانا سید اصغر حسین، مولانا قاری محمد طیب، مولانا محمد ادریس کاندھلوی اور مولانا عبدالخالق رحمہ اللہ تعالیٰ جیسے اکابر علماء دیوبند اور اساطین علم سے شرف تلمذ حاصل کرنے والے مولانا عبدالمجید سکھروی صاحب بھی گزشتہ ۲۸ دسمبر ۲۰۰۴ء کو جان، جان آفرین کو سپرد کی، وہ ایک بلند پایہ عالم دین اور اخلاص وعمل کے پیکر تھے۔ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد سکھر کو اپنا مستقل مسکن بنایا اور یہیں سے اپنی تعلیمی، تبلیغی خدمات وزندگی کا آغاز کیا اور تادمِ حیات وہ اہل سکھر کو اپنے علم کی روشنی سے نوازتے رہے۔ کمال اخلاص یہ ہے کہ انھوں نے دینی مشاغل کو اپنے ذریعۂ معاش نہیں بنایا بلکہ سلف صالحین کے طریقے پر اپنے معاش کے لیے تجارت کی راہ اپنائی اور دینی خدمات فی سبیل اللہ انجام دیتے رہے۔ سکھر کے مدارس وجامعات اور خاص کر تحفظ ختم نبوت کے لیے ان کی گرانقدر خدمات ان کی زندگی کا زرین ترین باب ہیں۔

زہد وتقوی، عجز وانکساری، حسن خلق آپ کا طرۂ امتیاز تھا، دوستوں کے دوست، ہر بزرگ وخورد کو احترام دیتے تھے۔ وہ قافلہ علم کے حق آگاہ رکن رکین اور حضرت صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رفیق وہم سبق تھے۔

ادارۂ ماہنامہ ''وفاق المدارس'' کا جملہ عملہ ان مسافرانِ آخرت کی جدائی پر کبیدہ خاطر اور افسردہ دل ہے، ان کی رحلت پر حزن وملال کا اظہار کرتا ہے اور پسماندگان کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ سے صبر جمیل اور اجر جزیل کا طلب گار ہے۔

☆☆☆